پریس ریلیز

جنرل ہسپتال شعبہ امراض جلد کے زیر اہتمام فنگس کی بیماری سے متعلق آگاہی واک

حفظان صحت اور جسمانی صفائی فنگس انفیکشن سے محفوظ رکھتی ہے:ایم ایس پروفیسر فریاد حسین

مستند ڈاکٹر سے باقاعدہ اعلاج مرض کو ڈرگ رزسٹنٹ ہونے نہیں دیتا: پروفیسر عاطف شہزاد

فنگل انفیکشن متعددی مرض، ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتا ہے:طبی ماہرین

یہ پیتھوجینز انسانی جلد، ناخن اور اندرونی اعضاء پر نمودارہوتے ہیں:ڈاکٹرز

جلد پر خارش یادانے،سرخ دھبے،کھچاؤ،بخار،سردرد،تھکاوٹ،سانس میں دشواری،کھانسی علامات میں شامل

لاہور25مارچ:......لاہورجنرل ہسپتال شعبہ امراض جلد کے زیر اہتمام فنگس کی بیماری سے متعلق آگاہی،علامات،احتیاطی تدابیر،بچاؤاور طریقہ علاج بارے عوامی شعور اجاگر کرنے کے لئے واک کاانعقاد کیا گیا جس میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر فریاد حسین،پروفیسر آف ڈرماٹالوجی ڈاکٹر عاطف شہزاد،ڈاکٹر وجیہہ سعید،ڈاکٹر سعدیہ صدیقی،ڈاکٹرایماء شاہین،ڈاکٹر شائقہ علی اورڈاکٹر ثمرین رفیع سمیت ہیلتھ پروفیشنلز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔واک کے شرکاء نے فنگس کی بیماری سے بچاؤبارے پمفلٹس اٹھار کھے تھے۔

اس موقع پر پروفیسر عاطف شہزاداورایم ایس ڈاکٹر فریاد حسین نے بتایا کہ فنگل انفیکشن سے دنیا بھر میں ہر سال لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں، یہ پیتھوجینز انسانی جلد، ناخن اوراندرونی اعضاء پرنمودار ہوتے ہیں جس سے تکلیف اور بعض اوقات صحت کے سنگین مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اچھی صحت کو برقرار رکھنے اور پیچیدگیوں کوروکنے کے لیےان انفیکشنز کی شناخت اور موثر طریقے سے علاج معالجہ کرنا بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے ماحول کوصاف رکھنے کے ساتھ ساتھ جسم کی صفائی کا بھی خیال رکھا جائے کیونکہ بطور مسلمان دین اسلام میں صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے جو ہر لحاظ سے انسانی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔طبی ماہرین کا کہنا تھا کہ فنگل انفیکشن متعددی ہوسکتا ہے جوایک شخص سے دوسرے شخص کومنتقل بھی ہوسکتا ہے جوجسم کے اندر شروع ہوتا ہے اور تیزی سے دیگر مقامات پر پھیل جاتا ہے۔

طبی ماہرین نےفنگل انفیکشن کی علامات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ جلد پر خارش یا دانے،سرخ دھبے یا کھچاؤ، بخار یا سر درد، سانس میں مشکلات یا کھانسی،سر میں درد یا تھکاوٹ کی مرض کی اہم علامات ہیں۔انہوں نے کہا کہ فنگس انفیکشن کا علاج عام طور پر اینٹی فنگل ادویات سے کیا جاتا ہے جو گولیاں یا کریمز کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں اور شدید انفیکشن کی صورت میں ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بیماری کے بگڑنے کی بنیادی وجہ مستند سکن اسپیشلسٹ کے ڈاکٹر سے علاج کرانے کی بجائے دیسی ٹوٹکوں اور عطائیوں سے رجوع کرنا ہے جس سے معاملات پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔طبی ماہرین نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ جلد کی بیماری سے متعلق سکن سپیشلسٹ سے ہی رابطہ کریں اور غیر معیاری کریموں کے استعمال سے جس حد تک ممکن ہو اجتناب برتیں۔

☆☆☆☆